حضرات بھی اس سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

اس کتاب کی اشاعت کا شرف بھی مولانا محمد حنیف یزدانی کو حاصل ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف و ناشر کو اجر جمیل عطا فرمائے اور جملہ مسلمانوں کو اس سے کما حقہٗ استفادہ کی توفیق بخشے ـــــ مبلغین اسلام کے لئے یہ کتاب ایک گرانقدر تحفہ ہے کہ "ادع الی سبیل ربك بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ" کے تمام تر تقاضے اور خوبیاں رسولِ عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک، پُراثر اور پُرحکمت کلام میں ہی جمع ہو سکتی ہیں جو ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بقول چلتا پھرتا قرآن تھے (اللّٰھم صلّ علی محمد وبارك وسلم)

کتاب کے شروع میں بالکل بجا طور پر یہ مصرعہ درج ہے ؎

وہ پھول چنے ہیں جو گلستاں میں نہیں ہیں!

---

نام کتاب . . . . فتاویٰ عالمگیری پر ایک نظر

مؤلف . . . . مولانا ابن الحسین

ضخامت . . . . ۔۔۔صفحات (قیمت درج نہیں)

ناشر . . . . ادارہ فلاحِ ملت، پاکستان۔ ملتان شہر

جب سے پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ کا آغاز ہوا ہے مسلمانوں میں سے ایک فرقہ کے روحانی اور سیاسی پیشوا مسلسل یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ کتاب و سنت کے مکمل نفاذ کے لئے فتاویٰ عالمگیری کو نافذ کر دیا جائے کیونکہ اس کا ہر فتویٰ قرآن و حدیث کا عطر اور جوہر ہے۔ اور اس طرح عوام سے کیا گیا وہ وعدہ پورا ہو جائیگا جو وہ ان سے اپنے سیاسی اور مذہبی سٹیجوں پر کرتے رہے ہیں۔

جن لوگوں کی نظروں سے اس کتابِ "مقدس" کا ایک صفحہ بھی سرسری نظر سے گزرا ہے، وہ جانتے ہیں کہ یہ مطالبہ کس حد تک مبنی بر حماقت ہے ـــــ لیکن برا ہو پروپیگنڈہ کا، کہ یہ بات لیڈروں سے گزر کر عوام کی زبان پر بھی آنے لگی۔ بنا بریں ضروری تھا کہ اس کے جواہر ریزوں کی ایک جھلک بطور "مشتے نمونہ از خروارے" عوام کے سامنے پیش کر دی جاتی تاکہ وہ بھی حقائق سے آگاہ ہو کر اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔

مولانا ابن الحسین نے اسی مقصد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے زیرِ نظر کتاب لکھی ہے جو اظہارِ حقیقت کے علاوہ کتاب و سنت سے ان کی ٹھوس اور والہانہ محبت کا منہ بولتا ثبوت بھی ہے۔ کتاب کے مطالعہ کے بعد ہم جس نتیجہ پر پہنچے ہیں، نرم سے نرم الفاظ میں بھی اس کا اظہار یوں کیا جاسکتا ہے کہ "فتاویٰ عالمگیری" کا مطالعہ کرنے کے بعد قاری کو کسی "کوک شاستر" اور "ہدایت نامہ بیوی یا خاوند" وغیرہ پڑھنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

راز و ناکش بشر طے ہے) ــــــ یہ تو جنسی مسائل کا حال ہے جن پر مزید بند شنی ڈالنے کر ہم شائستگی اور اخلاقیات کے منہ پر تھپڑ کے مترادف خیال کرتے ہیں ۔ رہے دیگر مسائل تو زیر نظر کتاب کے چند عنوانات جو فتاویٰ عالمگیری سے نقل کئے گئے ہیں ، ہم قارئین کے سامنے رکھتے ہیں تاکہ وہ ان کے متعلق خود ہی صحیح اندازہ فرماسکیں ۔

۱ ۔ نبیذ اور شراب کے ساتھ وضو جائز ۔

۲ ۔ کافر کا جھوٹا پاک ہے ۔

۳ ۔ کتے اور درندوں کی خشک کھالوں کا استعمال ۔

۴ ۔ کتا اور دوسرے درندے ذبح سے پاک ہو جاتے ہیں ۔

۵ ۔ کتے کے بالوں کا ازار بند ۔

۶ ۔ ہاتھ میں نجاست اور منہ میں تکبیر تحریمہ ۔

۷ ۔ علاقائی زبانوں میں نماز جائز ہے ۔

۸ ۔ کتے پر زکوٰۃ ۔

۹ ۔ نو سے سال عدت

۱۰ ۔ کرائے کی عورت سے زنا پر حد نہیں ۔

۱۱ ۔ سرکاری خزانے سے چوری پر حد نہیں ۔

۱۲ ۔ دن دہاڑے تالا توڑنے والے پر حد نہیں ۔

کتاب میں درج ایسے سوسے زیادہ مسائل کا نہ صرف مکمل حوالہ دیا گیا ہے بلکہ اردو ترجمہ پر اکتفا نہ کرتے ہوئے اصل عربی عبارت بھی درج کی گئی ہے ۔ ساتھ ہی ساتھ مؤلف موصوف نے جابجا حدیث رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ان مسائل کی تردید بھی کی ہے تاکہ صحیح مسئلہ واضح ہو جائے ۔

حقیقت یہ ہے کہ فرمان رسول سے منہ موڑ کر انسان جب تقلید کی پر خار وادی میں قدم رکھتا یا رسولؐ کو چھوڑ کر اپنی رائے اور عقل و قیاس کو معیار سمجھنے لگ جاتا ہے تو ایسی ہی ٹھوکریں اور حماقتیں اس کا مقدر بن جاتی ہیں ــــــ اللہ تعالیٰ جملہ مسلمانوں کو کتاب و سنت پر قائم و دائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور مولف موصوف کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے ان تلخ حقائق کی نقاب کشائی کر کے ایک بہت بڑی خدمت انجام دی ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے ۔ آمین !

کتاب کی پروف ریڈنگ پر خصوصی توجہ نہیں دی گئی ۔ امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں یہ کمی دور کردی جائے گی ۔